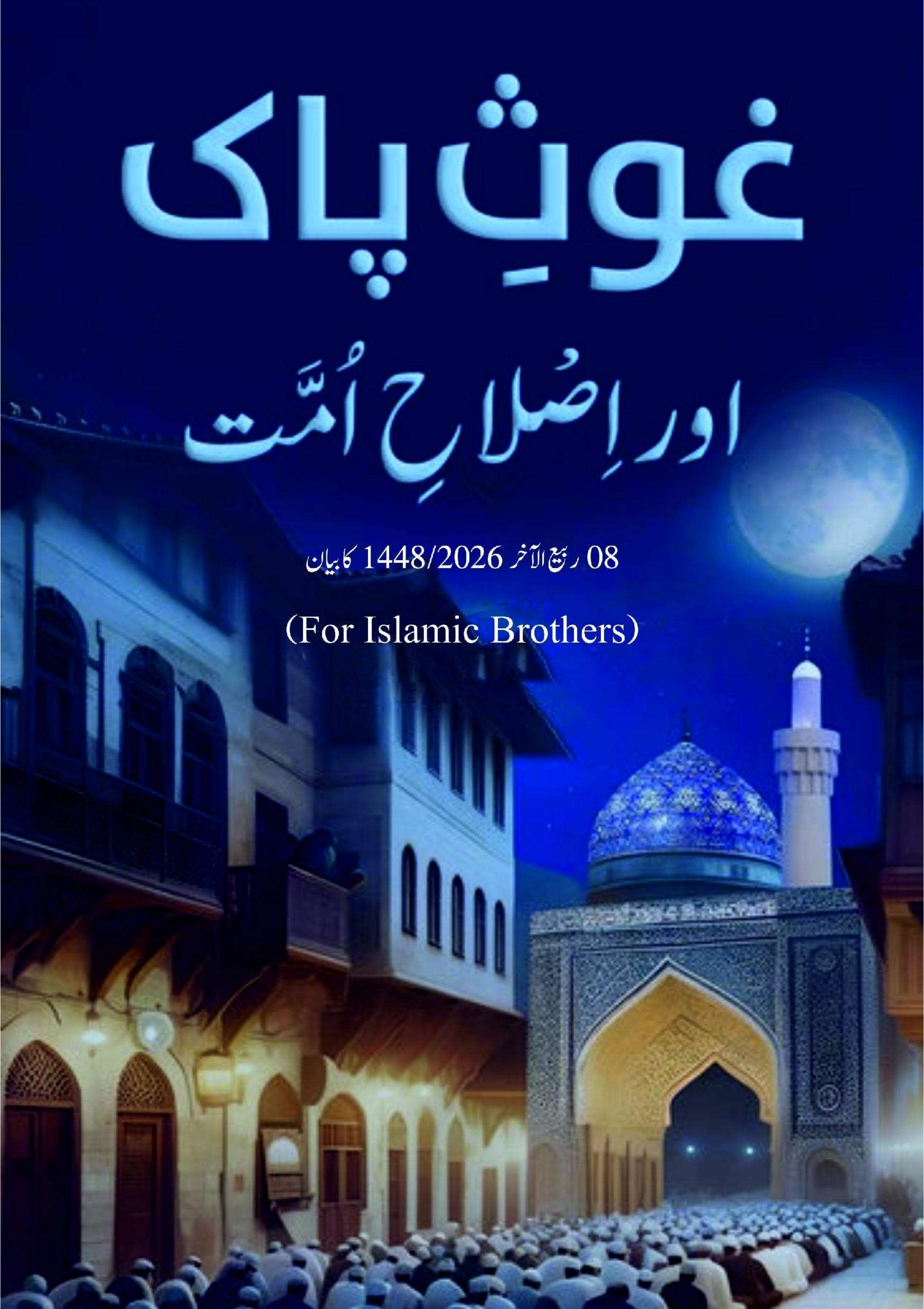

غوثِ پاک

اور اِصلاحِ اُمّت

08 ربیع الآخر 1448/2026 کا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ والا تَبار، دوعالَم کے مالِک و مُختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا بِهَا مَلَكٌ مُوَكَّلٌ بِهَا حَتّٰى يُبَلِّغَنِيْهَا

یعنی جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اللہ کریم اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور ایک فرشتہ اس درودِ پاک کو مجھ تک پہنچانے پر مقرر رہے۔ (معجم کبیر، ۱۳۴/۸، رقم: ۷۶۱۱)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گیارہویں شریف کی برکات

پیارے اسلامی بھائیو! گیارہویں شریف کا پیارا پیارا مہینا جاری و ساری ہے عاشقانِ غوث پاک اس مہینے میں گیارہویں شریف مناتے ہیں ہمیں بھی گیارہویں کا اہتمام لازمی طور پر کرنا چاہئے، گیارہویں شریف کیا ہے؟ اِیْصالِ ثواب ہے اور اِیْصالِ ثواب کرنا قرآن و حدیث سے ثابِت ہے۔ صحابیِ رسول حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: ہم اپنے فوت شدگان کے لئے دُعائیں اور ان کی طرف سے صدقہ و خیرات وغیرہ کرتے ہیں، کیا یہ چیزیں اُن کو پہنچتی ہیں؟ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک یہ چیزیں فوت شدگان کو پہنچتی ہیں وَ یَفْرَحُوْنَ بِہٖ کَمَا یَفْرَحُ اَحَدُکُمْ بِالْھَدِیَّۃِ یعنی جیسے تم تحفہ ملنے سے خوش ہوتے ہو، ایسے ہی فوت شدگان اس (ایصالِ ثواب)

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

سے خُوش ہوتے ہیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ غوثِ پاک!** ہم گیارہویں شریف کا اہتمام کریں، حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے لئے ایصالِ ثواب کریں، اس سے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہم سے خوش ہو جائیں تو ہمیں اَور کیا چاہیے...!!

مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر ہر چاند کی گیارہویں شب کو مُقَرَّر پیسوں کی شیرینی مسلمان کی دُکان سے خرید کر پابندی سے گیارہویں کی فاتحہ دیا کرے تو رزق میں بہت ہی بَرَکت ہو گی اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کبھی پریشان حال نہ ہو گا۔ خود میں اس کا پابند ہوں اور اللہ پاک کے فضل سے اس کی بے شمار خوبیاں پاتا ہوں۔[2]

الحمدللہ! عاشقِ غوثِ پاک شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مُرید بھی ہیں اور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے بے پناہ محبّت بھی رکھتے ہیں، آپ کا برسوں سے معمول ہے کہ ہر اسلامی مہینے کی 11 وِیں شب کو گیارہویں شریف کی نیاز کا اہتمام فرماتے ہیں اور اس کی ترغیب بھی دِلاتے رہتے ہیں۔ آپ کی خواہش ہے کہ ہر عاشقِ رسول پابندی کے ساتھ ہر ماہ گیارہویں شریف کا اہتمام کیا کرے۔ کاش! ہم عاشقانِ غوثِ پاک کو اس کی توفیق ملے اور ہر ماہ پابندی کے ساتھ گیارہویں شریف کی نیاز دِلانے کا اہتمام کرلیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

غوثِ پاک اور اِصلاحِ اُمّت

1...عمدۃ القاری، کتاب الجنائز، باب موت الفجاۃ...الخ، جلد:6، صفحہ:305، تحت الحدیث:1388۔
2...اسلامی زندگی، صفحہ:132 خلاصۃً۔

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی تعلیمات اور آپ کی دِینی خدمات کے تعلق سے کچھ باتیں سننے کی سَعادت حاصِل کرتے ہیں:

بیٹا! تم بے وُضُو تھے

شیخ اَبُو الْفَرَج رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ عاشِقِ غوثِ پاک ہیں، آپ کو حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا زمانۂ مُبارَک نصیب ہوا، زیارت کا بھی شَرَف مِلا اور حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عقیدت و محبت بھی عطا ہوئی۔ شیخ ابُو الْفَرَج رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مجھے حُضُور غوثِ پاک شیخ عَبْدُ القَادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مدرسے کے قریب سے گزرنے کی سَعادت ملی، یہ عصر کی نماز کا وقت تھا اور وہاں مسجد میں تکبیر کہی جارہی تھی، میں نے موقع غنیمت سمجھا کہ ایک تو نمازِ عصر باجماعت پڑھ لوں گا اور ساتھ ہی حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زیارت بھی نصیب ہو جائے گی، چنانچہ میں جلدی سے مسجد میں داخِل ہوا، میرا خیال تھا کہ میں باوُضُو ہوں، چنانچہ میں جلدی سے جماعت میں شامِل ہو گیا، حُضُور غوثِ پاک شیخ عَبْدُ القَادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی اقتدا میں نماز پڑھی، جب نماز سے فارِغ ہوئے تو دِلوں کے حال سے باخبر، بُھولے بھٹکوں کے رَہبر حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ میری طرف مُتَوَجّہ ہوئے اور فرمایا: اَیْ بُنَیَّ! اے بیٹے! اَلْغَفْلَۃُ شَامِلَۃٌ لَّكَ غفلت (*Heedlessness*) نے تمہیں گھیر لیا، قَدْ صَلَّیْتَ عَلٰی غَیْرِ وُضُوْءٍ تم نے بغیر وُضُو کئے ہی نماز پڑھ لی ہے۔[1]

مؤمن کی فراست کا کمال

پیارے اسلامی بھائیو! کیا شان ہے میرے پِیر، پِیروں کے پِیر، پِیر دستگیر حُضُور غوثِ

1…القلائد الجواہر، صفحہ:30 خلاصۃً۔

اعظم شیخ عَبْدُ القَادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی...!! شیخ اَبُو الفَرَج رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے غلطی سے بے وُضو نماز پڑھ لی تھی، حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے عِلْمِ باطِن اور نُورِ بصیرت سے جان لیا کہ انہوں نے بغیر وُضُو کے نماز پڑھ لی ہے۔ یہ اَوْلیائے کِرام کی بلند شانیں ہیں، اللہ پاک اپنے نبیوں کے صدقے میں انہیں بھی چھپی باتوں کا عِلْم عطا فرماتا ہے۔ **حدیثِ پاک** میں ہے: اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ يَنْظُرُ بِنُوْرِ الله یعنی مؤمن کی فراست سے بچو کیونکہ وہ اللہ پاک کے نُور سے دیکھتا ہے۔[1]

فراست ایک نُور ہے جو اللہ پاک بندے کے دِل میں رکھ دیتا ہے۔[2] علّامہ مُناوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **حدیثِ پاک** کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں: وہ نُور جو اللہ پاک کامِل مؤمن کے دِل میں رکھ دیتا ہے، اس سے بندے کا دِل چمک کر شیشے کی طرح ہو جاتا ہے (جس میں ہر چیز صاف دِکھائی دیتی ہے)، لہٰذا اس نُور کی برکت سے بندہ پوشیدہ (***Hidden***) باتوں سے خبر دار اور رازوں (***Secrets***) کو دیکھنے والا بن جاتا ہے۔[3]

تم میرے لئے شیشے کی طرح ہو

الحمد للہ! ہمارے پِیر حُضُور شیخ عَبْدُ القَادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کامِل مؤمن ہی نہیں بلکہ کامِلوں کے بھی اِمَام ہیں، پِیروں کے پِیر ہیں۔ آپ کو بھی رَبِّ کریم نے نُورِ فراست عطا فرمایا، آپ کی تو کیا ہی شان ہے۔ آپ خُود فرماتے ہیں: اے لوگو! اگر میری زبان پر شریعت کی رَوک نہ ہوتی تو میں تمہیں بتا دیتا جو تم گھروں میں کھاتے ہو اور جو بچا کر رکھ آتے ہو، اَنْتُمْ

1...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب و من سورۃ الحجر، صفحہ:722، حدیث:3127۔
2...لمعات التنقیح، کتاب الصلاۃ، باب مالا یجوز من العمل...الخ، جلد:3، صفحہ:113، تحت الحدیث:978۔
3...فیض القدیر، جلد:1، صفحہ:185-186، تحت الحدیث:151 ملتقطًا۔

بَیْنَ یَدِیْ کَالْقَوَارِیْرِیُرٰی مَافِیْ بَوَاطِنِکُمْ وَ ظَوَاھِرِکُمْ تم میرے سامنے شیشے کی بوتل کی طرح ہو، تمہارا ظاہِر باطِن سب کچھ نظر آتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

انفرادی طَور پر سمجھایا کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے واقعہ سُنا، شَیخ اَبُو الْفَرَج رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے بُھول ہوئی، آپ نے بے خیالی میں وُضُو کئے بغیر ہی نماز پڑھ لی، اس پر ہمارے پیر، شَیخ عَبْدُ الْقَادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فورًا آپ کی اِصْلاح فرمائی اور بتا دیا کہ تمہارا وُضُو نہیں تھا۔

اس سے حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا نیکی کی دعوت دینے کا جذبہ (***Passion***) بھی معلوم ہوتا ہے ۞ آپ الحمد للہ! بیانات بھی فرمایا کرتے تھے ۞ بڑے بڑے اجتماعات میں پُر اَثَر بیان کر کے لوگوں کی زندگیاں بھی بدل دیا کرتے تھے ۞ مدرسے میں پڑھایا بھی کرتے تھے ۞ اور اس کے ساتھ ساتھ آپ انفرادی طَور پر (***Individually***) بھی لوگوں کو سمجھا کر اُن کی اِصْلاح کا سامان کیا کرتے تھے۔

کاش! ہمیں بھی یہ جذبہ نصیب ہو جائے! عام طور پر اجتماعی نیکی کی دعوت کا سلسلہ ہوتا ہی رہتا ہے، مبلغین بیانات کرتے ہیں، دَرْس دیتے ہیں، سوشل میڈیا اور ٹی وی چینلز کے ذریعے بھی لوگ دوسروں تک نیکی کی باتیں پہنچا رہے ہوتے ہیں **مگر انفرادی طَور پر کسی کو غلطی کرتے دیکھا تو اسے سمجھانے، نیکی کی دعوت دینے، اس کی اِصْلاح کا سامان کرنے میں بہت کمی دیکھی جاتی ہے۔** انفرادی طَور پر سمجھانے میں عموماً ہمت نہیں پڑتی، دَرْس و بیان

1…بهجةُ الْاَسْرَار، ذکر کلمات اخبر بها عن نفسه…الخ، صفحہ:55۔

کرنے کی نسبت اس میں جھجک (**Hesitation**) زیادہ ہوتی ہے مگر اجتماعی (**Combined**) نیکی کی دعوت کی نسبت انفرادی طَور پر سمجھانے کی ضَرورت بھی زیادہ ہے، اہمیت (**Importance**) بھی زیادہ ہے اور اس کے فائدے (**Benefits**) بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ شرعی مسئلہ ہمیشہ یاد رکھئے! اگر ہم نے کسی کو کوئی گُناہ کا کام کرتے دیکھا اور ہمارا غالِب گمان ہے کہ میں اسے سمجھاؤں گا تو یہ سمجھ جائے گا، ایسی صُورت میں اسے سمجھانا واجِب ہو جاتا ہے۔[1]

لہٰذا انفرادی طَور پر لوگوں کو سمجھانے کی عادَت (**Habit**) بنایئے! ❁ کسی کو نماز میں غلطی کرتے دیکھ لیا ❁ کسی کو وُضُو میں غلطی کرتے دیکھ لیا ❁ کسی کی دُکان پر گئے، اس نے گانے (*Songs*) چلا رکھے تھے ❁ کسی کو غیبت کرتے ❁ چغلی کرتے دیکھ لیا ❁ گالیاں بکتے دیکھ یا سُن لیا، اگر یہ خیال جمتا ہے کہ میں اسے سمجھاؤں گا تو سمجھ جائے گا، ایسی صُورت میں ❁ موقع کی مناسبت سے ❁ حکمتِ عملی (*Strategy*) کے ساتھ ❁ پیار محبّت کے ساتھ اسے سمجھا کر نیکی کی دعوت کا ثواب کمانے میں ہر گز سستی (**Laziness**) نہیں کرنی چاہیئے۔ میرے اور آپ کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر اللہ پاک تمہارے ذریعے کسی ایک شخص کو بھی ہدایت دیدے تو یہ تمہارے لئے سُرخ اُونٹوں سے بہتر (**Better**) ہے۔[2] حضرت کَعْبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے: جنّتُ الفردوس خاص اس شخص کے لئے ہے جو نیکی کی دعوت دے اور بُرائی سے منع کرے۔[3]

اللہ پاک ہمیں خوب خُوب نیکی کی دعوت عام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ یقین

1 ...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:615، حصہ:16 بتغیر قلیل۔
2 ...بخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب دعاء النبی الی الاسلام...الخ، صفحہ:758، حدیث:2942۔
3 ...تَنْبِیْہُ الْمُغْتَرِّیْن، و من اخلاقہم امرہم بالمعروف...الخ، صفحہ:201۔

مانیے! اگر ہم یہ انداز اختیار کر لیں، سمجھنے سمجھانے والے، سیکھنے سکھانے والے، اِصلاح کرنے اور اِصلاح قبول کرنے والے بن جائیں تو ہمارا معاشرہ مثالی معاشرہ(**Ideal Society**)بن جائے گا۔ اللہ پاک عمل کا جذبہ نصیب کرے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ مُحْیُ الدِّیْن ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! 5 وِیں صدی ہجری یعنی جس دور میں حُضُور غوثِ اعظم شیخ عَبْدُ الْقَادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی تشریف آوری ہوئی، اس وقت اُمَّتِ مسلمہ کئی آزمائشوں کا شکار تھی، مسلمانوں کے عقائد و نظریات پر حملے کئے جارہے تھے، بدمذہبی پھیل رہی تھی، مسلمانوں کے اَخلاق و کردار کو مَجْرُوح کیا جارہا تھا، دشمنانِ دین سازشیں(**Conspiracies**) رَچارہے تھے، اُنْدُلُس (موجودہ اسپین) میں مُسْلِم حکومت دم توڑ رہی تھی، مِصْر(**Egypt**) میں غیروں کا قبضہ ہو چکا تھا اور عراق میں حَسَن صبّاح (نامی مُنافِق اور انتہائی سَفّاک شخص) کی تنظیم قتل و غارت(**Massacre**) اور لوٹ مار مچارہی تھی اور بغداد شریف جو اس وقت دَارُ الْخِلافہ (**Capital**) تھا، یہاں کے حالات ایسے تھے کہ کہا جاتا تھا:

قَارُوْنُ لَوْ حَلَّ بِهَا | جَازَتْ عَلَيْهِ الصَّدَقَةُ

یعنی قارُون جیسا امیر کبیر شخص بھی اگر بغداد میں رہائش اختیار کرے تو (وہاں کے حالات، مہنگائی اور اخراجات کی وجہ سے اتنا کنگال ہو جائے گا کہ) اس کو بھی زکوۃ لگ سکے گی۔

حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے ایسے نازُک حالات میں دِین کی خِدْمت کی، اُمّتِ مسلمہ کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو سہارا دیا، دِین کی اَصْل تعلیمات کو زِندہ کیا اور مسلمانوں کے

اَخلاق و کردار میں قرآن و سُنّت اور دینی تعلیمات کا نُور بھر دیا۔ آپ کی انہی خدمات کی وجہ سے آپ کو مُحیُ الدِّین (یعنی دِین کو زِندہ کرنے والے) کہا جاتا ہے۔

مُحیُ الدِّین لقب کیسے مِلا...؟

حضور غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ جمعہ (**Friday**) کا دِن تھا، میں سفر سے واپس آرہا تھا، راستے میں ایک جگہ میں نے بہت ہی کمزور (**Weak**) شخص کو دیکھا، اس نے مجھے سلام کیا، میں نے جواب دیا، وہ شخص بولا: مجھے اُٹھاؤ! میں نے اسے اُٹھا کر بٹھایا تو اچانک اس کا چہرہ بارونق اور جسم تروتازہ ہو گیا۔ میں حیران ہوا، اس پر وہ بولا: حیرت کی بات نہیں ہے، میں (آپ کے نانا جان حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا) دِین ہوں، (لوگوں کی بے رغبتی اور بے عملی کے سبب) میں کمزور ہو رہا تھا، اللہ پاک نے آپ کے ذریعے مجھے نئی زندگی عطا فرمائی، آپ مُحیُ الدِّین ہیں۔ اس کے بعد جب میں بغداد پہنچا، نمازِ جمعہ ادا کی تو لوگ دوڑتے ہوئے میری طرف آئے اور یَا مُحیَ الدِّین پُکارتے ہوئے میرے ہاتھ چومنے لگے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ہمارے پیر حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مُحیُ الدِّین ہیں، یعنی لوگوں میں بے عملی بڑھ رہی تھی، بد مذہبی زور پکڑ رہی تھی، لوگ دِین سے دُور ہو رہے تھے، سنتوں کو چھوڑ رہے تھے، نمازوں کا جذبہ کم پڑ رہا تھا، مال و دولت کی محبّت، منصب، عہدے اور تاج و تخت کی لالچ دِل میں گھر کر رہی تھی، ایسے حالات میں حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اِصلاحِ اُمَّت کا بیڑا اُٹھایا اور دِن رات محنت کرکے دِین کو دوبارہ زندہ فرمادیا۔

1...بهجةُ الْاَسْرَار، ذكر فصول من كلامه مرصعا...الخ، صفحہ: 109 خلاصةً۔

پیارے اسلامی بھائیو! حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی برکت سے لاکھوں کروڑوں لوگوں کی اِصلاح (*Refinement*) ہوئی، چور آئے، توبہ کر کے وِلایت کے بلند درجے پر پہنچے، شرابی، بے حیا، بد اخلاق، گمراہ، بدمذہب، یہاں تک کہ کئی لوگ آپ کے ہاتھ مُبارَک پر کلمہ پڑھ کر دامنِ اسلام سے وابستہ ہوا کرتے تھے۔

بدمذہبوں نے توبہ کرلی

شیخ اَبُو الْحَسَن قَرَشی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: 559 ہجری کا واقعہ ہے کہ بدمذہبوں کی ایک بڑی جماعت حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوئی، اُن کے پاس 2 ٹوکرے تھے، جن کا منہ بند تھا، اُن بدمذہبوں نے سرکارِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا: بتایئے! ان ٹوکروں میں کیا ہے؟ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنی بصیرت (یعنی باطنی نِگاہ، دِل کے نُور) سے جان لیا اور ایک ٹوکرے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: اس میں ایک مَعْذُور (*Disable*) بچہ ہے۔ پھر آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے شہزادے حضرت عَبْدُ الرَّزَّاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے فرمایا: اس ٹوکرے (*Basket*) کا منہ کھولو! ٹوکرے کا منہ کھولا گیا تو اُس میں واقعی معذور بچہ تھا، سرکارِ غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس بچے پر اپنا ہاتھ مبارک رکھا اور فرمایا: قُمْ بِاِذْنِ الله! اللہ پاک کے حکم سے کھڑے ہو جاؤ...! اتنا فرمانا تھا کہ اُس بچے کی معذوری (*Disability*) ٹھیک ہو گئی اور وہ صحیح سلامت اُٹھ کر کھڑا ہو گیا، اب غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دُوسرے ٹوکرے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا: اس میں تندرست (*Healthy*) بچہ ہے۔ جب ٹوکرا کھولا گیا تو اس میں واقعی تندرست بچہ تھا، شہنشاہِ بغداد حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی یہ زِندہ کرامت دیکھ کر اُن تمام

کے تمام بدمذہبوں نے اپنے بُرے عقائد سے توبہ کی اور سچے عاشِقانِ رسول بن گئے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواب میں بھی نیکی کی دعوت

فُتُوحُ الغیب جو حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کتاب (**Book**) ہے۔ اس میں آپ فرماتے ہیں: ایک روز میں سویا ہوا تھا، میں نے خواب (**Dream**) دیکھا کہ کسی مسجد میں ہوں، وہاں بہت سارے لوگ جمع ہیں، میں نے دِل ہی دِل میں سوچا؛ کاش! یہاں فُلاں نیک بندہ ہوتا، وہ ان لوگوں کو دِین و اَدَب سکھاتا...!! اتنا سوچنے کے بعد میں نے ایک نیک شخص کو اشارہ کیا، میرا اشارہ پاتے ہی وہ سب لوگ میرے گرد جمع ہو گئے، ان میں سے ایک نے کہا: حُضُور! آپ گفتگو کیوں نہیں فرماتے؟ (یعنی آپ ہمیں کچھ سکھا دیجئے!)۔

حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ان کی یہ درخواست قبول فرمائی اور انہیں نیکی کی دعوت دینا شروع فرمائی، آپ نے خواب ہی خواب میں ایک پُر اَثَر بیان فرمایا،[2] جس کی بَرَکت سے وہ سب لوگ توبہ کر کے سَعَادت کے مقام پر پہنچ گئے۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے ہمارے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی...!! کیسی اچھی نیند ہے، کیسی پیاری بیداری ہے، اس سے پتا چلتا ہے کہ نیکی کی دعوت دینا، معاشرے (**Society**) کی اِصلاح فرمانا حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طبیعت کا حِصّہ بن چکا تھا، یہاں تک کہ آپ نیند میں ہوتے یا بیداری میں ہر حال میں بَس عِلْمِ دِین عام کرنے،

1... قلائد الجواہر، صفحہ: 30 خلاصۃً۔
2... فتوح الغیب، المقالۃ الخامسۃ عشرۃ فی الخوف والرجاء، صفحہ: 33 خلاصۃً۔
3... شرح فتوح الغیب، المقالۃ الخامسۃ عشر، صفحہ: 94 خلاصۃً۔

لوگوں کو نیکی کی دعوت دینے، اللہ پاک کے بندوں کو اللہ پاک سے مِلانے ہی کی فِکْر میں رہا کرتے تھے۔

کاش! ہمیں بھی یہ سَعَادت ملے، کاش! ہمارا بس ایک ہی مقصد (*Purpose*) ہو جائے: مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے (اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!)، پھر اس مقصد کو لے کر بس ہر وقت سیکھنے، سکھانے، سننے، سنانے، سمجھنے، سمجھانے، نیکیاں کرنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے ہی میں مَصرُوف رہا کریں۔ گھر ہو، دکان ہو، بازار ہو یا محلہ، سَفَر میں ہوں یا حَضَر میں، فون پر بات ہو یا بِالْمُشَافَہ (*Face to face*) ملاقات ہو، بس ہر وقت نیک بننے اور نیک بنانے ہی کی دُھن سُوار ہو جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک بنانے کی مشین بن جائیے!

عاشقِ غوثِ اعظم، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ ہمیں سمجھاتے ہوئے لکھتے ہیں: **پیارے اسلامی بھائیو!** نیکیوں کے حریص بن جائیے، دوسروں کو نمازی بنانے کی مُہم تیز سے تیز تر کر دیجئے، جب بھی نَمازِ باجماعت کے لئے مسجِد کی طرف جانے لگیں، دوسروں کو ترغیب دے کر ساتھ لیتے جائیے، جنہیں نَماز نہیں آتی اُنہیں نَماز سکھائیے۔ اگر آپ کے سبب ایک بھی نَمازی بن گیا تو جب تک وہ نَمازیں پڑھتا رہے گا اُس کی ہر ہر نَماز کا آپ کو بھی ثواب ملتا رہے گا، بڑی عمر کے عاشقانِ رسول کے لئے مختلف اوقات میں مختلف مقامات پر لگنے والے **مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالِغان** میں داخِلہ (*Admission*) لے لیجئے، اِس میں خود بھی قرآنِ کریم سیکھئے اور دوسروں کو بھی سکھائیے۔ آپ سے سیکھنے والا جب جب تِلاوت کرے

گا آپ کو بھی اُس کی تِلاوت کا ثواب ملتا رہے گا۔ آپ بھی سنّتوں پر عمل کیجئے اور دوسروں کو بھی عمل پر آمادہ کیجئے۔ اگر آپ نے کسی کو ایک سنَّت سکھا دی تو اب وہ جب جب اُس سنَّت پر عمل کرے گا آپ کو بھی اُس سنَّت پر عمل کرنے والے کی طرح ثواب ملتا رہے گا۔ عَلاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت اور قافِلوں میں سنّتوں بھرے سفر کے ذَرِیعے اپنی اور دوسروں کی اصلاح کی زور دار مُہم چلا کر مسلمانوں کو **نیک** بنانے کی **مشین** بن جائیے،اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ثواب کا انبار لگ جائے گا اور دونوں جہانوں میں بیڑا پار ہو جائے گا۔

حُجَّةُ الْاِسلام حضرت امام اَبُوْ حَامِد محمد بن محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک بار حضرت مُوسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلام نے بار گاہِ خُداوندی میں عرض کی: یااللہ! جو اپنے بھائی کو بلا کر اسے نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے۔اُس کی جَزا کیا ہے؟ اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: میں اُس کے ہر کلمے کے بدلے ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اُسے جہنم کی سزا دینے میں مجھے حَیا آتی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اگر آپ کسی کو نیکی کی دعوت دیں گے تو ایک ایک کلمے (لفظ، قول یا بات) کے بدلے ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب پائیں گے، فرض کیجئے! آپ نے کسی دن مسجِد میں صرف ایک اسلامی بھائی کے سامنے **فَیضانِ سنّت** سے دَرس دیا اور اُس میں 2 صَفحات پڑھ کر سنائے، اب اگر ان میں 20 باتیں نیکی و بھلائی کی بیان ہوئیں تو درس سننے والا وہ اسلامی بھائی ان پر عمل کرے یا نہ کرے آپ کے نامۂ اعمال میں اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! 20 سال کی عِبادت کا ثواب لکھا جائے گا اور اگر آپ سے درس سُن کر اُس اسلامی بھائی نے عمل کرنا شُروع کر دیا تو وہ جب تک عمل کرتا رہے گا آپ کو بھی برابر اس عمل کرنے والے جتنا

1 ... مکاشفۃ القلوب، باب فی الامر بالمعروف والنہی عن المنکر، صفحہ:65۔

ثواب ملتا رہے گا اور اگر اس نے آپ کے درس سے سیکھی ہوئی کوئی سنّت کسی اور تک پہنچائی تو اِس کا ثواب اس پہنچانے والے کو بھی ملے گا اور آپ کو بھی۔اِس طرح اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ کا ثواب بڑھتا ہی چلا جائے گا۔نیکی کی دعوت کا آخِرت میں ملنے والا ثواب بندہ اگر دُنیا ہی میں دیکھ لے تو کوئی لمحہ بیکار (*Useless*) نہ جانے دے، ہر وَقت ہی نیکی کی دعوت کی دھومیں مچاتا رہے۔[1]

اللہ کریم ہم سب کو امیر اہلسنت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی اور آپ کے صدقے میں حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سچی پکی غلامی نصیب فرمائے اور ہمارا خاتمہ ایمان پر فرمائے۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... نیکی کی دعوت، صفحہ: 230-231 ملتقطاً۔